رازِ زندگی

اور منشاءِ تخلیق

جب کچھ نہ تھا

عدم
جب صرف اللہ تھا
نہ زمین نہ آسمان نہ چاند نہ
ستارے نہ انسان کچھ بھی نہ
تھا سوائے اللہ کے
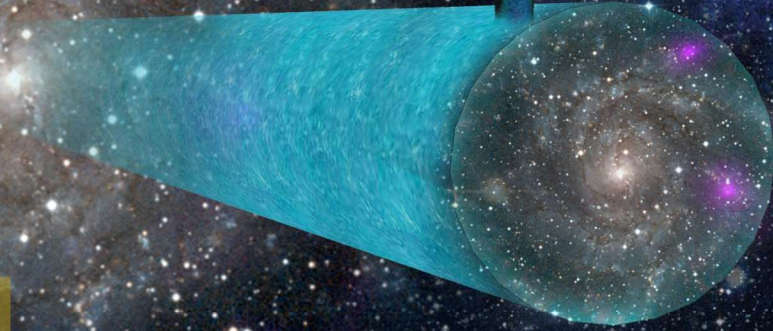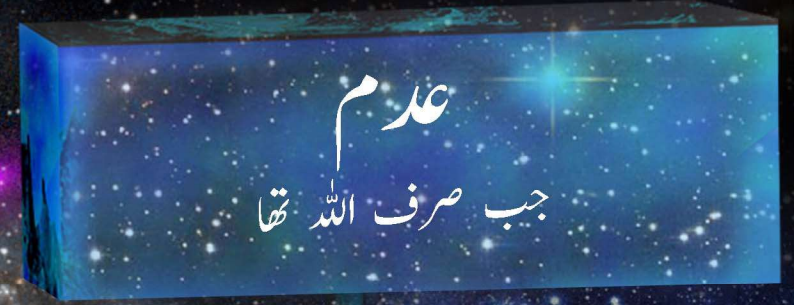
اللہ نے مخلوق کیوں
تخلیق فرمائی ؟

ضرورت؟

عبادت؟

معرفت؟

پہچان؟

الله

الله
العزيز
الحق
القوي
الرزاق
البارئ
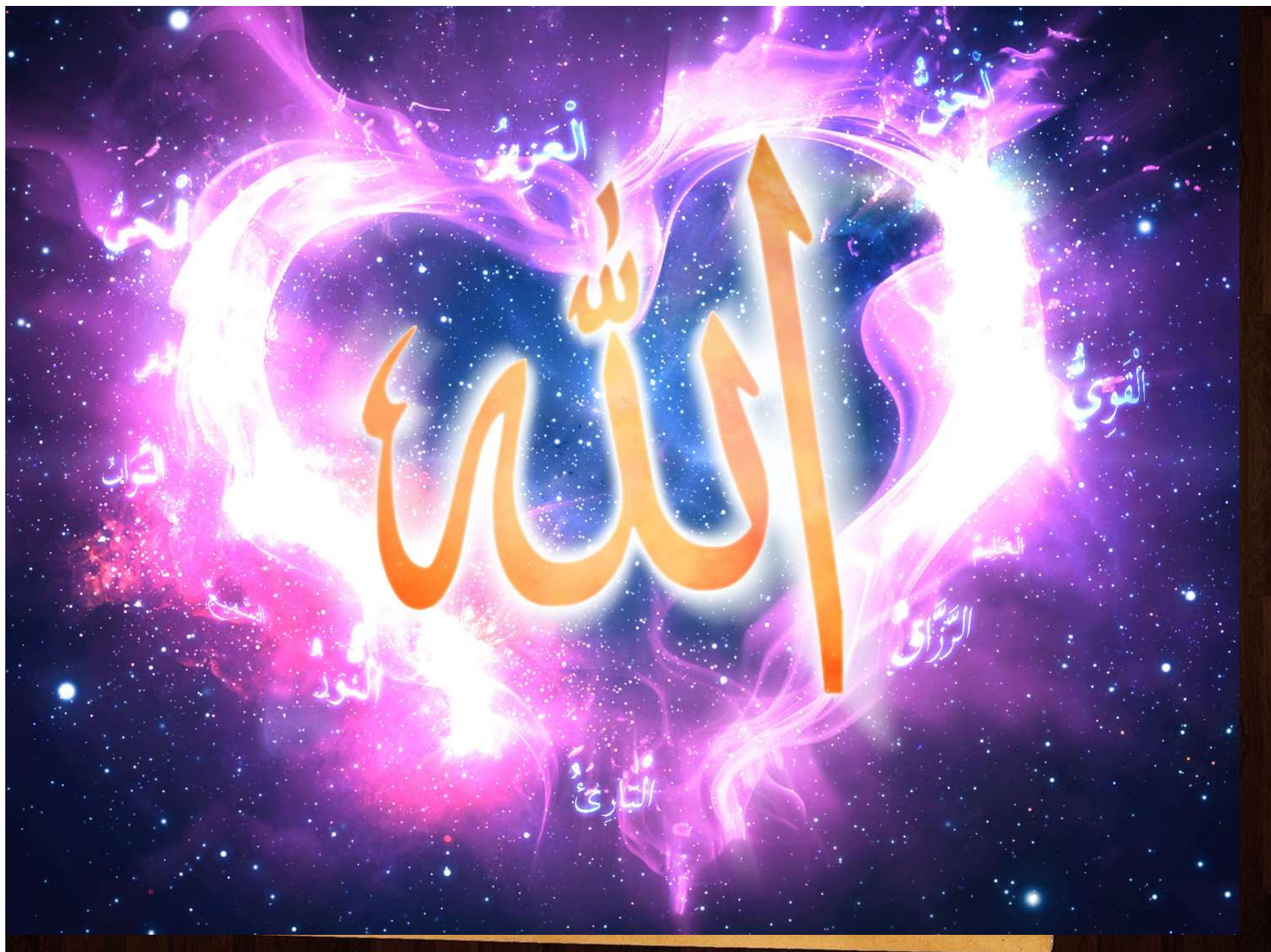
اللہ کو اپنی ذات اور صفات

سے محبت تھی

اس ذاتی اور صفاتی
محبت کی بنا پر اللہ تعالی
نے چاہا کہ میں پہچانا
جاؤں

محبت

تخلیق کی بنیادی وجہ پیار
ہے ضرورت نہیں

نور محمدیہ

حقیقت محمودیہ

حقیقت احمدیہ

حقیت محمدیہ

مُحَمَّد

نور محمدی

اور

حقیقت محمدی

اللہ نے حضور علیہ السلام کی صفات کو پیدا فرمایا جو محمدی صفات ہیں

نور محمدیہ

حقیقت محمودیہ

حقیقت احمدیہ

حقیقت محمدیہ

محمد

مُحَمَّد ﷺ
رَشِیدٌ
فَاتِحٌ
ھَادٍ
صَادقٌ
حَافظٌ
رَحِیمٌ
حَسِیبٌ
حَاشِرٌ
شَاھدٌ
شَکُورٌ
مَشھُودٌ
عَزِیزٌ
حَامدٌ
اَمِینٌ
نَاصِرٌ
وَلِیٌّ

اللہ نے حضور علیہ السلام کو قران میں

سراجا منیرا کا لقب

عطا فرمایا ہے

محمد ﷺ
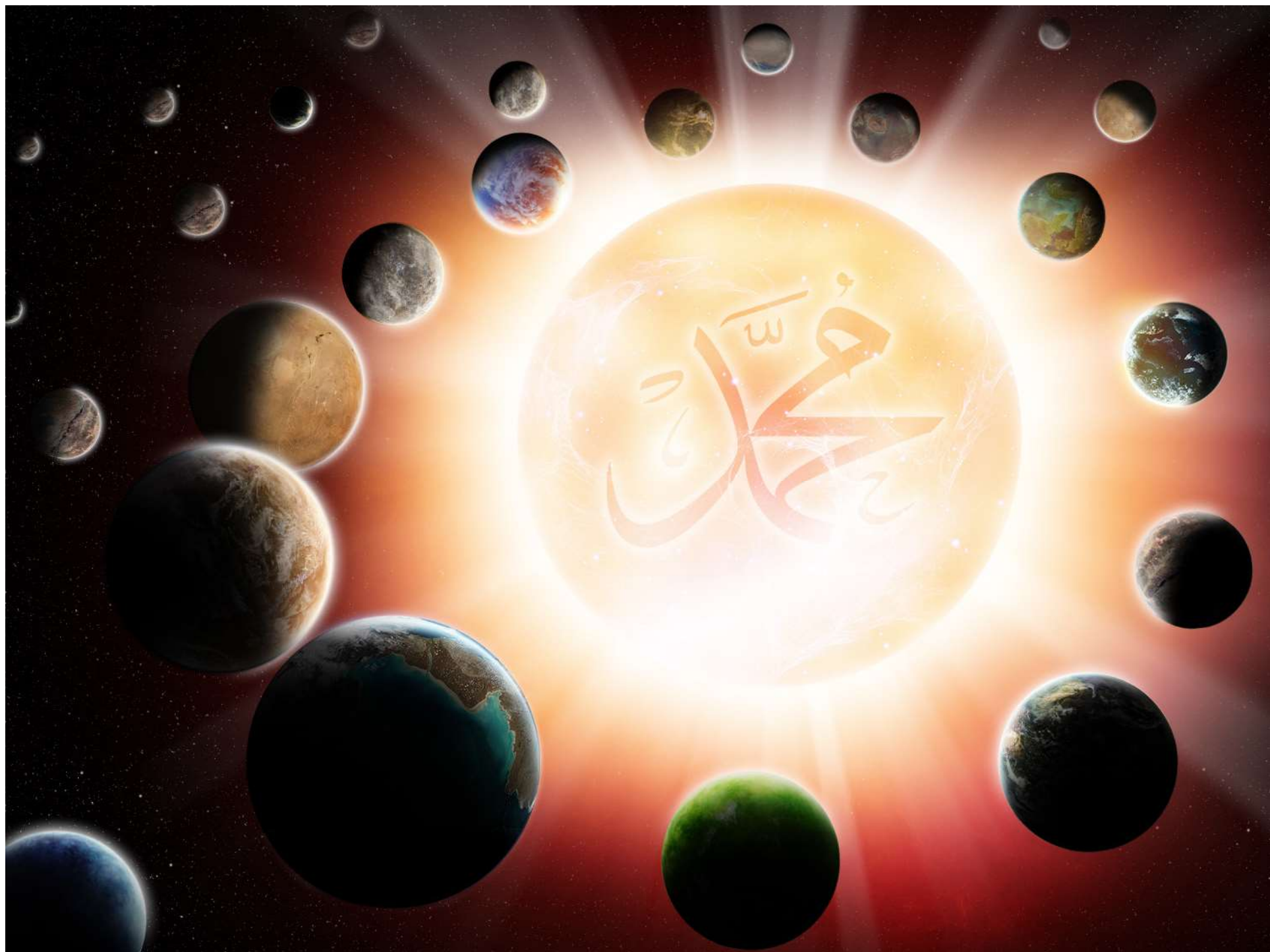
مسئلہ
خیر و شر

ایک عظیم
راز

- وها هنا سر بديع وهو: أن من تعلق بصفة من صفات الرب تعالى أدخلته تلك الصفة عليه وأوصلته إليه، والرب تعالى هو الصبور، بل لا أحد أصبر على أذى سمعه منه، وقد قيل: إن الله سبحانه أوحى إلى داود: «تخلّق بأخلاقي، فإن من أخلاقي أني أنا الصبور

- والرب تعالى يحب أسماءه وصفاته، ويحب مقتضى صفاته وظهور آثارها في العبد، فإنه جميل يحب الجمال، عفو يحب أهل العفو، كريم يحب أهل الكرم، عليم يحب أهل العلم، وتر يحب أهل الوتر، قوي والمؤمن القوي أحب إليه من المؤمن الضعيف، صبور يحب الصابرين، شكور يحب الشاكرين، وإذا كان سبحانه يحب المتصفين بآثار صفاته فهو معهم بحسب نصيبهم من هذا الاتصاف، فهذه المعية الخاصة عبّر عنها بقوله: «كنت له سمعا، وبصرا، ويدا، ومؤيدا.

نیک اعمال اللہ تعالی
اور اس کے رسول علیہ
السلام کی صفات کا
عکس ہیں

گناہ اور برے اعمال
اللہ تعالی کی صفات کا
الٹ ہوتے ہیں

الله

الرَّزَّاقُ
الْحَفِيظُ
الْوَاسِعُ
الْعَلِيْمُ
الله
الْمُهَيْمِنُ
لْغَنِيُّ
الْحَقُّ
الْحَلِيمُ
الشَّمِيعُ
الْقَوِيُّ
الْبَارِئُ
الْحَيُّ
الْعَزِيزُ
التَّوَابُ
الْبَاقِي

الْحَقُّ
الْغَنِيُّ
الْمُهَيْمِنُ
الْوَاسِعُ
الْحَفِيظُ
الرَّزَّاقُ
الْحَلِيمُ
الْعَلِيْمُ
السَّمِيعُ
الْقَوِيُّ
الْبَارِئُ
الْحَيُّ
الله
الْعَزِيزُ
التَّوَابُ
الْبَاقِي
مُحَمَّد

الرزاق
الحفيظ
الواسع
الغني
الحق
القوي
السميع
العليم
الله
المهيمن
الحليم
البارئ
الحي
العزيز
التواب
الباقي
محمد
شکور
عزیز
صادق
ناصر
حاشر
رحیم
حافظ
ولی
مشهود
امین
رشید
حسیب
فاتح
ربانی صفات کامظہربندہ

روحانی معراج
اور
باطن کا منور ہونا

تیاری
اور
اجازت

تعارف

اللہ کے قرب کی جانب روحانی سفر

اللہ کی ذات ہی مقصوداعظم ہے
سیدلاوالین ولآخرین سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات ہی وسیلہ اعظم ہے
سید الوجود صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع سے ہی انسان اللہ تعالی کا محبوب بن سکتا ہے
آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے آنے والے تمام نبیوں اور پیغمبروں کی نمائندگی کرنے والے ہیں اور

اللہ کے آخری نبی ہیں

رسول اللہ ﷺ کی محبت

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقی اتباع تب ہی نصیب
ہو سکتی ہے جب انسان اپنی محبتوں کا مرکز حضور
صلی اللہ علیہ وسلم کو بنائے ۔
رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ہی بندے کوحقیقی
اتباع رسول صلی اللہ علیہ وسلم تک لے جائے گی-

آقا دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے دو پہلو

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے بے شمار پہلو ہیں لیکن اس وقت صرف دو پہلوؤں کاتذکرہ مقصود ہے۔

1-ظاہری پہلو: ظاہری پہلو جسکو ہم سیرت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کہہ سکتے ہیں۔

2-روحانی/باطنی پہلو:اس کی انتہاء اور منزل روحانی معراج ہےجیسا کہ نبی اکرمﷺکو جسم کے ساتھ معراج ہوئی اسی طرح طالب کو روحانی معراج ہوتی ہے۔

1- نبی کریم ﷺ کی سیرت کا ظاہری پہلو

- سیرت کی اتباع کے لئے انسان کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات سے یہ سبق ملتا ہے کہ انسان پہلے کچھ بھی نہ تھا ، اللہ عزوجل نے سب سے پہلے ہماری روحوں کو پیدا فرمایا پھر ہمیں اختیار کی امانت یعنی نیکی اور بدی کے درمیان انتخاب کرنے کا اختیار عطا فرمایا

- اس کے بعد اللہ تعالی نے ہمیں کہا کہ ہم اسکی بادشاہی اور اسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی شہادت دیں ۔

- ساتھ ہی یہ بھی عہد لیا کہ ہم شیطان کی عبادت اور پیروی نہ کریں گے ۔

دنیا اور انسانی جسم

- دنیا میں ہمیں آزمائش کے لئے جسم عطا فرمایا

- جسم میں سات اعضاء ، دماغ، دل اور نفس کے ذریعے انسان کا امتحان لیا جاتا ہے ۔

- انسان جب اپنا عقیدہ درست کرنے کے بعد عبادت اور طہارت کا علم سیکھ کر فرائض پورے کرتا ہے ، پچھلی غفلت اور گناہوں میں گزاری زندگی سے توبہ کرتا ہے اور اپنے رب کو راضی کرنے کے لئے مجاہدے اور کوشش میں مصروف ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہدایت کے دروازے کھول دیتا ہے

دنیا اور انسانی جسم

سالک اپنے جسم، دماغ، نفس اور دل کو گناہوں سے بچا کر نبی کریم ﷺ کی سیرت کی اتباع میں ڈھال دیتا ہے۔

اس مرحلے پر پہنچ کر ہی انسان روحانی سفر کے لئے تیار ہو تا ہے -

مجاہدہ

توبہ

فقہ

عقیدہ

روحانی سفر/زندگی کا مقصد

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی

شرمگاہ
پاؤں
ہاتھ
پیٹ
آنکھیں
کان
زبان

الله
کی رضا
اللہ کی حضوری
مخلوق پر شفقت
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو ترجیح دینا
اللہ تعالی کے احکامات کو ترجیح دینا
نفس کاتزکیہ
قلب کا تزکیہ
دماغ کا تزکیہ

حضور مع اللہ
مخلوق پر شفقت
رسول اللہ ﷺ اور
سنت کی تعظیم
اللہ کے حکم کی تعظیم
روح کا سلوک
و مشاہدہ
نفس اور جذبات
کی پاکیزگی
دل کی پاکیزگی
ذہن کا تزکیہ

شرمگاہ
پاؤں
ہاتھ
معدہ
آنکھیں
کان
زبان

اس کی انتہاء اور منزل روحانی معراج ہے۔(جیسے نبی کریم ﷺ کو رب العالمین کے قرب کی معراج نصیب ہوئی)

روحانی معراج اور اس کا مقصد

جس طرح ظاہر کی اتباع کے لئے سید الوجود صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت ہمارے لئے نمونہ ہے اسی طرح...

- روحانی ترقی حاصل کرنے کے لئے آپ ﷺ کی معراج بھی نمونہ ہے۔

- روحانی دنیا میں ایک عالم گیر اور آفاقی نقشہ ہے جو کہ سالک کے لیے راستے کے خاص مقامات ، رکاوٹوں ،اور نشانیوں کا تعین کرتا ہے۔

یقین کی سات قسمیں

پہلی قسم۔**علم الیقین** :ایسا یقین جس کی بنیاد قابل اعتماد معلومات ہو۔ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِؕ﴿۵﴾ ہرگز نہیں اگر تم یقین کے ساتھ جانتے۔التکاثر

دوسری قسم۔**عقل الیقین** :ایسا یقین جس کی بنیاد اپنی عقل و فہم ہو۔ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِىۡ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بٰطِلًا۔ اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے ہیں اے رب ہمارے تو نے یہ بیکار نہ بنایا ۔ البقرہ (191)

تیسری قسم۔**قلب الیقین** :ایسا یقین جس کی دل گواہی دے۔ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِىۡ ؕ ۔ عرض کی یقین کیوں نہیں مگر یہ چاہتا ہوں کہ میرے دل کو قرار آجائے۔البقرہ (260)

یقین کی سات قسمیں

چوتھی قسم۔عین الیقین :جس پر ایمان ہو اس کو آنکھ سے دیکھ لینا۔
ثُمَّ لَتَرَوُنَّہَا عَیۡنَ الۡیَقِیۡنِ ۙ﴿۷﴾ ضرور اسے یقینی کی آنکھ سے دیکھو گے۔التکاثر

پانچویں قسم۔ نفس الیقین :ایسا یقین جس کی نفس گواہی دے۔

چھٹی قسم۔روح الیقین :ایسا یقین جس کا روح کو یقین ہوجائے۔

ساتویں قسم۔حق الیقین :معاملات کا تجربہ۔
اِنَّ ہٰذَا لَہُوَ حَقُّ الۡیَقِیۡنِ ﴿ۚ۹۵﴾یہ بیشک اعلٰی درجہ کی یقینی بات ہے۔الواقعہ

یقین کے تین درجے

نیچے دی گئی مثال میں یقین کے تین درجے بیان کیے گئے ہیں

ا۔علم الیقین کی مثال اس طرح ہے جیسا کہ آپ کو ایک قابل اعتماد ذریعے سے بتایا گیا ہو کہ جنگل میں آگ لگی ہے۔

2۔عین الیقین اس طرح ہے کہ گویا کہ آپ نے آگ کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔

یقین کے تین درجے
3-حق الیقین کی مثال اس طرح ہے جیسا کہ آپ خود آگ کی
تپش کو محسوس کر رہے ہیں۔

یقین کے تین درجے

سورۃ الانعام

وَکَذٰلِکَ نُرِیٓ اِبْرٰہِیْمَ مَلَکُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَلِیَکُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِیْنَ

(6:75)-

اور اسی طرح ہم ابراہیم کو دکھاتے ہیں ساری بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور اس لئے کہ وہ یقین والونمیں ہوجائیں۔ آیت نمبر75

بے شک ابراھیم علیہ السلام نبی تھے حق اور سچ کو ماننے والے تھے لیکن جب اللہ نے انکو روحانی دنیا کی حقیقت دکھائی جو مادی دنیا سے آگے اور اوپر ہے (یعنی فرشتوں کی دنیا) اس سے ان کے یقین کا درجہ بڑھ گیا ۔

چار مقاصد

پہلامقصد

اس سفر کا مقصد عقیدے یعنی یقین کو اعلیٰ درجے پر لے جانا ہے:
یقین ، اَن دیکھے حقائق جیسا کہ برزخ (یعنی موت کے بعد کی زندگی)، فرشتوں، آسمانوں، عرش، اللہ تعالیٰ کی کُرسی، جنت، دوزخ وغیرہ سے متعلق ہمارا عقیدہ یقین کی آخری حد تک پہنچ جاتا ہے جسے "حق الیقین" کہتے ہیں

اور یہ اوپر بیان بھی کیا گیا ہے۔
اور یہ یقین انسان کو اللہ تعالیٰ کی محبت، اطاعت، عبادت ، خلوص اور اللہ تعالیٰ کی موجودگی کے احساس (یقین) کی نئی بلندیوں پر لے جاتاہے۔اورانسان اس طرح زندگی گزارتا ہے جیسے وہ اللہ تعالیٰ کو دیکھ رہا ہے اور اللہ تعالیٰ اسے دیکھ رہا ہے۔

حضرت محمد ﷺ کے ساتھ اس حد تک قُربت حاصل کرلینا کہ آپ ﷺ
گواہی دیں اور ایک شخص کو آپ ﷺ کی موجودگی کا احساس اس حد
تک ہو کہ وہ آپ ﷺ کو دیکھ سکے اور روحانی طور پر آپ ﷺ سے
بات چیت کر سکے۔

یہ چیز طالب کو حضور نبی کریمﷺ کی محبت
، اطاعت (یعنی فرماں برداری) اور اپنی
زندگی سنت (یعنی حضور ﷺ کے طریقوں
کے مطابق) گزارنے میں مدد دیتی ہے۔

تیسرا مقصد

اس کے نتیجے میں ہم جاننے کے قابل ہوجاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی مَخلُوق یہاں موجود ہے جو یہ دیکھتی ہے کہ اللہ کا بندہ ان کے ساتھ کس طرح پیش آتا ہے۔ لہٰذا اللہ کا بندہ محبت، رحمدلی اور مخلوق کے لیے خدا ترسی کا ذریعہ بن جاتا ہے اور ہمیشہ اُس کی یہی کوشش ہوتی ہے کہ وہ اللہ کی مخلوق کو کسی انعام کی امید رکھے بغیر اس دُنیا اور اس کے بعد کی دنیا (یعنی آخرت) میں فائدہ پہنچائے ۔

بلکہ وہ تو نقصان پہنچانے والے کو معاف کر دیتا ہے، برائی کے بدلے میں نیکی کرتا ہے ، جو اُسے نظر انداز کرتا ہے وہ اس سے محبت کرتا ہے ، جو اُس سے تعلقات ختم کرتے ہیں وہ اُن کے ساتھ تعلقات جوڑتا ہے، جو اُسے محروم کرتا ہے وہ اُسے عطا کرتا ہے ، جو اُس کے لیے بُرا چاہتے ہیں وہ اُن کے لیے خیر خواہی چاہتا ہے، جو اُسے بے عزت کرتے ہیں وہ اُسے عزت دیتا ہے۔ وہ اُس مقناطیس کی طرح ہو جاتا ہے جس کے ساتھ ساری مخلوق جُڑی ہوتی ہے چاہے وہ انسان ہوں، جانور ہوں یا پرندے ہوں۔

انسان اُوپر بیان کیے گئے تمام اعمال ہمیشہ رہنے والی خوشی اور کریم رب کی رضاحاصل کرنے کے لیے کرتا ہے ۔
اوران اعمال کے بدلے اللہ کی مخلوق سے کوئی حوصلہ افزائی، انعام، اِن کا اقرار، بدلہ یا تعریف نہیں چاہتا۔

AL-AQSA
مسجد اقصی
KA'BAH
کعبہ
MASJID NAWABI
مسجد نبوی
تزکیہ اا لطائف
PURIFICATION OF THE 11 SPIRITUAL ENTITIES
معراج محمدی
PROPHETIC ASCENSION

عالم برزخ

بیت المعمور
ساتواں آسمان
چھٹاآسمان
پانچواں آسمان
چوتھا آسمان
تیسرا آسمان
دوسرا آسمان
پہلا آسمان

جنت کے جہان
اور
مقامات

عرش الٰہی
آٹھواں آسمان
لوح و قلم
مزید
ساتواں آسمان
مقام محبت ذات
علیین
الله
چھٹا آسمان
مقام محبت صفات
فردوس
پانچواں آسمان
مقام محبت اسماء
عدن
چوتھا آسمان
مقام اقربیت
خلد
تیسرا آسمان
سدرۃالمنتہی
مأوی
دوسرا آسمان
مقام احدیت
نعیم
پہلا آسمان
مقام معیت سبز
دار السلام

عرش الٰہی سے آگے

بیت اللہ
مقام احسان
عالم رقا
70 حجابات
مقامات اور درجات
تجلیات الٰہی
نواں درجہ
آٹھواں درجہ
ساتواں درجہ
چھٹا درجہ
پانچواں درجہ
چوتھا درجہ
تیسرا درجہ
دوسرادرجہ
پہلا درجہ
عرش الٰہی

عبدیت کے مقامات

الله
کی رضا
مقام عبوده
STATION OF UBOODAH (ABSOLUTE SERVANTHOOD)
مقام عبودیہ
STATION OF UBOODIYAH (INNER SERVITUDE)
مقام عبدیہ
STATION OF ABDIYYAH (SERVITUDE)

مقام محبت ذات اللہ جنتِ علیین

مقام محبت صفات اللہ جنتِ فردوس

مقام محبت اسماء اللہ جنتِ عدن

مقام اقربیت جنتِ خلد

سدرۃ المنتہیٰ جنتِ ماویٰ

مقام احدیت جنتِ نعیم

مقام معیت سبز جنتِ دارالسلام

قبہ برزخ

بیت المعمور

آسمان ہفتم

آسمان ششم

آسمان پنجم

آسمان چہارم

آسمان سوم

آسمان دوم

آسمان اول

مسجد اقصیٰ

کعبہ

مسجد نبوی

تزکیہ 11 لطائف

معراج محمدیہ

صفات الٰہیہ
حقیقتِ احمدیہ ﷺ
حقیقتِ حبیبیہ
حقیقتِ محمدیہ ﷺ
مقام عبودہ
مقام عبودیہ
مقام عبدیہ
بیت اللہ
مقام الٰہی
عالم رقا
حجابات 70
تجلیاتِ الٰہیہ
مقامِ احسان
لوح و قلم
عرش الٰہی
کرسی
جنتِ مزید

صفات الہیہ
حقیقتِ احمدیہ ﷺ
حقیقتِ حبیبیہ
حقیقتِ محمدیہ ﷺ
مقام عبودہ
مقام عبودیہ
مقام عبدیہ
بیت اللہ
مقام الٰہی
عالم رقا
حجابات 70
تجلیاتِ الہیہ
مقامِ احسان
لوح و قلم
عرش الٰہی
کرسی
جنتِ مزید
مقام محبت ذات اللہ
جنتِ علیین
مقام محبت صفات اللہ
جنتِ فردوس
مقام محبت اسماء اللہ
جنتِ عدن
مقام اقربیت
جنتِ خلد
سدرۃ المنتہیٰ
جنتِ ماویٰ
مقام احدیت
جنتِ نعیم
مقام معیت سبز
جنتِ دارالسلام
قبہ برزخ
بیت المعمور
آسمان ہفتم
آسمان ششم
آسمان پنجم
آسمان چہارم
آسمان سوم
آسمان دوم
آسمان اول
مسجد اقصیٰ
کعبہ
مسجد نبوی
تزکیہ 11 لطائف
معراج محمدیہ

الله ﷻ
کی رضا
فصل ر رحمت
کعبہ
کعبہ
مقام زکوۃ
مقام روزہ
مقام حج
مقام قرآن
مقام سنت
مقام حضوری
مقام رحمت

روضہ شریف
قبر انور
قدیم مسجد نبوی
مجلس محمدی
تحفہ
خدمت خلق
مقام دعوت

اللہ
کی رضا
فضل و رحمت
فضل و رحمت
صفات الہیہ
حقیقتِ احمدیہ ﷺ
حقیقتِ حبیبیہ
حقیقتِ محمدیہ ﷺ
مقام عبودہ
مقام عبودیہ
مقام عبدیہ
بیت اللہ
مقام الٰہی
عالم رقا
70 حجابات
تجلیات الہیہ
مقام احسان
لوح و قلم
عرش الٰہی
کرسی
جنتِ مزید
مقام محبت ذات اللہ
جنتِ علیین
مقام محبت صفات اللہ
جنتِ فردوس
مقام محبت اسماء اللہ
جنتِ عدن
مقام اقربیت
جنتِ خلد
سدرۃ المنتہی
جنتِ ماوٰی
مقام احدیت
جنتِ نعیم
مقام معیت سبز
جنتِ دارالسلام
قبہ برزخ
بیت المعمور
آسمان ہفتم
آسمان ششم
آسمان پنجم
آسمان چہارم
آسمان سوم
آسمان دوم
آسمان اول
مسجد اقصیٰ
کعبہ
مسجد نبوی
تربیہ 11 لطائف
معراج محمدیہ
کعبہ
مقام نماز
مقام روزہ
مقام زکوۃ
مقام حج
مقام قرآن
مقام سنت
مقام حضوری
مقام رحمت
روضہ شریف
قبرِ انور
قدیم مسجد نبوی
مجلس محمدی
مقامِ دعوت
خدمت دین
مقامِ تکوین
خدمت خلق
توکل
شکر
استقامت
تواضع
توبہ
حضور مع اللہ
مخلوق پر شفقت
رسول اللہ ﷺ اور سنت کی تعظیم
اللہ کے حکم کی تعظیم
روح کا سلوک و مشاہدہ
نفس اور جذبات کی پاکیزگی
دل کی پاکیزگی
ذہن کا تزکیہ
شرمگاہ
پاؤں
ہاتھ
معدہ
آنکھیں
کان
زبان
مجاہدہ
توبہ
فقہ
عقیدہ
طلب / فضائل / خوف
سیرت محمدیہ